7436 ـ كيا بےپرد عورت جہنم ميں جائيگی ؟

سوال

اگر لڑكی پردہ نہ كرتی ہو تو كيا وہ جہنم ميں جائيگی ؟
اور اگر لڑكی نماز روزے كی پابند ہو، اور قرآن مجيد كی تلاوت كرتی اور ادب و احترام كرنے والی ہو، اور نوجوان لڑكوں كی جانب نہ ديكھے، اور نہ ہی چغلی اور غيب وغيرہ كرے تو كيا ان اوصاف حميدہ كے باوجود پردہ نہ كرنے كی بنا پر جہنم ميں داخل ہوگی ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

سب سے پہلے تو يہ معلوم ہونا چاہيے كہ مسلمان مرد و عورت كے ليے اللہ سبحانہ و تعالی اور اس كے رسول صلی اللہ عليہ وسلم كے احكام كو ماننا اور تسليم كرنا واجب ہے، چاہے وہ نفس پر كتنے بھی بھاری اور شاق ہوں ان پر عمل پيرا ہونے ميں اسے لوگوں سے شرمانا نہيں چاہيے.

كيونكہ اپنے ايمان ميں تو وہی سچا ہے جو اپنے رب كی اطاعت و فرمانبرداری پوری سچائی سے كرے، اور اس كے احكام كو مانے، اور اللہ تعالی كے منع كردہ سے رك جائے.

كسی بھی مومن مرد يا عورت كو يہ حق نہيں كہ وہ كسی بھی حكم ميں تردد كرے، يا ليت و لعل سے كام لے، بلكہ اس كے ليے اس عمل پر فوری طور پر عمل اور اطاعت و فرمانبرداری كرنا واجب ہے، تا كہ وہ اللہ جل جلالہ كے اس فرمان پر عمل كر سكے:

ايمان والوں كا قول تو يہ ہے كہ جب انہيں اس ليےبلايا جاتا ہے كہ اللہ تعالی اور اس كا رسول ان ميں فيصلہ كر دے تو وہ كہتے ہيں كہ ہم نے سنا اور مان ليا، يہی لوگ كامياب ہونے والے ہيں

جو بھی اللہ تعالی اور اس كے رسول كی فرمانبرداری كرے، اور خوف الہی ركھيں، اور اس كے عذاب سے ڈرتے رہيں وہی نجات پانے والے ہيں النور (52 ـ 53).

پھر مسلمان شخص يہ نہ ديكھے كہ گناہ چھوٹا ہے بڑا، بلكہ وہ تو يہ ديكھے كہ كس عظمت والے رب كی نافرمانی و معصيت ہو رہی جو كہ بہت بڑا عظمت كا مالك ہے، اور شديد طاقت والا ہے، اور وہ جل جلالہ بہت سخت پكڑ والا

ہے، اس کی پکڑ بڑی المناك، اور اس کا عذاب بہت اہانت آمیز ہے.

جب اللہ سبحانہ و تعالی معصیت و نافرمانی کرنے والے سے انتقام لیتا ہے تو پھر اس کا ٹھکانا اور انجام ہلاکت کے سوا کچھ نہیں، اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

تیرے پروردگار کی پکڑ کا یہی طریقہ ہے جب کہ وہ بستیوں کے رہنے والے ظالم کو پکڑتا ہے، بیشك اس کی پکڑ المناك اور بڑی شدید ہے، یقینا اس میں ان لوگوں کے لیے نشان عبرت ہے جو قیامت کے عذاب سے ڈرتے ہیں، وہ دن جس میں سب لوگ جمع کیے جائنگے، اور یہ وہ دن ہے جس میں سب حاضر کیے جائنگے ہود (102 ـ 103).

اور بعض اوقات کوئی معصیت و نافرمانی بندے کی نظروں میں چھوٹی سی ہوتی ہے، لیکن اللہ سبحانہ و تعالی کے ہاں وہ بہت بڑی ہوتی ہے جیسا کہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان بھی ہے:

تم اسے بہت چھوٹا سمجھ رہے، حالانکہ وہ اللہ کے ہاں بہت بڑی ہے النور (15).

معاملہ بالکل ایسے ہی ہے جیسا بعض اہل کا کہنا ہے:

" معصیت کے چھوٹا ہونے کو مت دیکھو، بلکہ یہ دیکھو کہ جس کی معصیت کر رہے ہو اس کی عظمت کتنی ہے "

اس لیے ہم سب پر واجب ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالی کے احکام کو تسلیم کرتے ہوئے مان کر اس پر عمل کریں، اور علانیہ اور پوشیدہ معاملات میں اللہ تعالی کی نگرانی کو مد نظر رکھیں، اور اللہ تعالی کے منع کردہ سے رك جائیں.

اعتقاد کے اعتبار سے یہ ہے کہ جب مسلمان شخص نمازی کا پابند ہو اور اس سے کچھ گناہ اور معصیت سرزد ہو جائیں تو وہ اسلام پر باقی رہتا ہے جب تك وہ کسی ایسے کام کا مرتکب نہ ٹھرے جو اسے دائرہ اسلام سے خارج نہ کر دے، اور کسی نواقض اسلام کا مرتکب نہ ہو جائے.

اور یہ گنہگار مسلمان شخص اللہ تعالی کی مشیت پر ہے اللہ چاہے تو اسے معاف کر دے، اور اگر چاہے عذاب دے، اور اگر وہ آگ میں بھی جائیگا تو وہاں ہمیشہ نہیں رہیگا، اور کوئی بھی شخص بالجزم اور یقین کے ساتھ یہ نہیں کہہ سکتا کہ اسے عذاب ہوگا، یا پھر نہیں ہوگا، کیونکہ اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے، اور اس کا علم بھی اللہ کو ہی ہے.

اور پھر گناہ دو قسموں میں تقسیم ہوتا ہے:

1 ـ گناہ صغیرہ.

2 ـ گناه كبيره.

صغيره گناه نماز، روزه اور دوسرے نيك اعمال سے معاف ہو جاتے ہيں، ليكن كبيره گناه (يہ وه گناه ہيں جن كے متعلق خاص وعيد آئى ہے، يا پھر دنيا ميں حد اور آخرت ميں عذاب ہو) كا كفاره نيك اعمال نہيں بنتے، بلكہ اس كے ليے سچى اور خالص توبہ ضرورى ہے، اور جو شخص توبہ كرتا ہے تو اللہ تعالى بھى اس كى توبہ قبول كرتا ہے، كبيره گناه بہت سارے ہيں: مثلا: جھوٹ، زنا، چورى، سود خورى، مكمل طور پر پرده نہ كرنا وغيره.

اوپر جو كچھ بيان ہوا ہے اس كى بنا پر بالجزم يہ كہنا ممكن نہيں كہ پرده نہ كرنا جہنم ميں جانے كا باعث ہے، ليكن يہ بےپرد عورت اللہ تعالى كى ناراضگى اور اس كى سزا كى مستحق ٹھريگى، كيونكہ اس نے اللہ سبحانہ وتعالى كے حكم كى خلاف كرتے ہوئے نافرمانى كى ہے، ليكن اس كے انجام كى تعيين كا اللہ كو ہى علم ہے، جس كے متعلق ہم جانتے ہى نہيں اس كے باره ميں ہم بات نہيں كر سكتے.

اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان ہے:

اور جس كا تجھے علم ہى نہيں اس كے متعلق بات مت كرو، يقينا كان آنكھ اور دل ان سے كے متعلق سوال كيا جائيگا
.

مسلمان زنده دل شخص كے ليے يہى كافى ہے كہ وه ايسے عمل سے فرار اختيار كرے جس كے متعلق اسے علم ہو كہ اگر اس نے اس كا ارتكاب كيا تو وه اللہ تعالى كى سزا و ناراضگى سے دوچار ہوگا، كيونكہ اللہ سبحانہ و تعالى كى سزا بڑى سخت اور اس كا عذاب المناك، اور اس كى آگ شعلوں والى ہے.

وه اللہ تعالى كى سلگائى ہوئى آگ ہو گى، جو دلوں پر چڑھتى چلى جائيگى .

اور اس كے مقابلہ ميں جو شخص بھى اللہ سبحانہ و تعالى كى اطاعت و فرمانبردارى كرتا، اور اپنے رب كے احكام پر عمل كرتا ہے ۔ اور اس ميں شرعى پرده بھى شامل ہے ۔ تو ہم اميد كرتے ہيں كہ اللہ سبحانہ و تعالى اسے آگ اور عذاب سے نجات ديگا، اور وه جنت ميں داخل ہونے كى كاميابى حاصل كريگا.

يہ بہت ہى عجيب بات ہے كہ ايك عورت جو بڑے اچھے اوصاف كى مالكہ ہو اور نماز روزے كى پابند ہو، اور غيب و چغلى وغيره سے بھى پرہيز كرتى ہو اور پھر وه پرده كى پابندى نہ كرے، اس ليے كہ جو شخص حقيقتا ان اعمال صالحہ كى پابندى كرتا ہے يہ اس كے ليے خير سے محبت كى بہت بڑى علامت ہے، اور اس طرف اشاره ہے كہ وه شر و برائى سے نفرت كرتا ہے.

پھر ہميں يہ بھى نہيں بھولنا چاہيے كہ نماز تو برائى اور فحش كاموں سے روكتى ہے، اور نيك دوسرى نيكى كو سرانجام

دینے کا باعث بنتی ہے، اور جو شخص بھی اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرتا ہے اللہ تعالی اسے توفیق سے نوازتا ہے، اور اس کی معاونت فرماتا ہے.

ظاہر یہی ہوتا ہے کہ اس مسلمان عورت میں بہت خیر ہے، اور یہ صراط مستقیم کے قریب ہے، اس لیے اسے پردہ کرے جس کا حکم اللہ عزوجل نے دیا ہے، اور وہ شك و شبہات ترك کر دے جو معصیت کا ارتکاب کرنے والی فاسق و فاجر اور بےپرد عورتوں کی جانب سے پیدا کیے جاتے ہیں، اور اپنے گھر والوں کے دباء کا مقابلہ کرے، اور لوگوں کی باتوں میں نہ آئے جو صرف تنقید کرنا ہی جانتے ہیں.

اور معصیت و نافرمان عورتوں کی مشابہت سے اجتناب کرے جو نت نئے ماڈلوں کے پیچھے بھاگ کر بےپردہ بن رہی ہیں، اور اسے اپنے نفس کا بھی مقابلہ کرنا چاہیے جو اسے اظہار زینت اور بےپردگی کی دعوت دیتا ہے، اور وہ اس پر عمل پیرا ہو جس میں اس کی عفت و عصمت اور حفاظت ہو، اور اسے ہر آنے جانے شریر قسم کے لوگوں کے لیے کھیل کا سامان نہیں بن جانا چاہیے، اور اللہ کے بندوں کے لیے فتنہ کا باعث بننے سے انکار کر دے.

ہم اسے مخاطب ہو کر کہتے ہیں کہ اسمیں ایمان ہے اور اللہ و رسول سے محبت بھی رکھتی ہے، اور ہم اسے یہ کہتے ہیں کہ وہ اللہ تعالی کے حکم کے مطابق پردہ کرنے کا التزام کرے، تا کہ اس فرمان باری تعالی پر عمل پیرا ہو:

اور وہ اپنی زینت ظاہر نہ کریں.

اور اس فرمان باری تعالی پر عمل کرتے ہوئے:

اور اپنے گھروں میں ٹکی رہو، اور قدیم جاہلیت کے زمانے کی طرح اپنے بناؤ سنگھار کا اظہار نہ کرو، اور نماز قائم کرتی رہو، اور زکاۃ دیتی رہو اور اللہ تعالی اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت و فرمانبرداری کرتی رہو، اللہ تعالی یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کی گھر والیو! تم سے وہ (ہر قسم) کی گندگی دور کر دے، اورتمہیں خوب پاك کر دے الاحزاب (33).

اللہ تعالی ہی سیدھی راہ کی توفیق دینے والا ہے.

واللہ اعلم .